سوال

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ ہم پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع ضروری ہے ، لیکن آج ہم یہ یقین کیسے کریں کہ موجودہ احادیث تبدیل شدہ یا جھوٹی نہیں ؟ گزارش ہے کہ آپ یہ ذھن میں رکھیں میں احادیث نہ تو صحیح کہتا ہوں اورنہ ہی کسی حال میں غلط کہتا ہوں ، لیکن کچھ مسلمانوں نے جتنی احادیث بھی مجھے بیان کی ہیں وہ سب کی سب موضوع اورضعیف تھیں ، میں حسب استطاعت احادیث پر عمل کرتا ہوں آپ سے گزارش ہے کہ اس موضوع میں معلومات دے کرتعاون کریں ۔

جواب

الحمد للہ

1-اللہ تعالی نےاپنے دین کی حفاظت کا ذمہ لے رکھا ہے اوراسی میں کتاب اللہ کی حفاظت بھی ایک معجزہ ہے ، اوراس کے ساتھ سنت نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہے جوکہ قرآن مجید کو سمجھنے میں معاون ہے ، اللہ تبارک وتعالی کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

بلاشبہ ہم نے ہی قرآن کونازل فرمایااور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں اوراس آیت میں ذکر سے مراد قرآن وسنت ہیں کیونکہ یہ دونوں کوشامل ہوتا ہے ۔

2-بہت سے لوگوں نے ماضی اورحاضر میں یہ کوشش کی کہ شریعت مطہرہ اوراحادیث نبویہ میں ضعیف اورموضوع احادیث داخل کی جائيں لیکن اللہ تعالی نے ان کی یہ کوشش کامیاب نہیں ہونے دی اورایسے اسباب مہیا کردیے جس سےاپنے دین کی حفاظت فرمائي انہیں اسباب میں سے ثقہ علماء کرام کی جماعت ہے جنہوں نے روایات احادیث کی چھان پھٹک کی اوران کے مصادر کاپچھا کیا اورراویوں کے حالات کا پتہ چلایا ۔

حتی کہ انہوں نے یہ بھی ذکرکیا کہ راوی کواختلاط کب ہوااوراختلاط سے قبل ان سے کس نے روایت کی اوراختلاط کے بعد کس نے روایت بیان کی ، اوروہ یہ بھی جانتے ہیں کہ راوی نے سفرکہاں اورکتنے سفرکیے اورکس کس ملک اورشہر میں داخل ہوئے اوروہاں کس کس سے احادیث حاصل کیں ، تواس طرح یہ ایک لمبی فہرست بن جاتی ہے جس کا شمار ممکن نہیں ، یہ سب کچھ اس پر دلالت کرتا ہے کہ دشمنان اسلام جتنی بھی تحریف اورتبدیل کی کوشش کرلیں پھر بھی یہ امت اپنے دین کی حفاظت کرتی ہے اوردین محفوظ ہے ۔

سفیان ثوری رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے :

فرشتے آسمان کے پہریدار اوراہل حدیث زمین کے پہریدار ہیں ۔

حافظ ذھبی رحمہ اللہ تعالی نے ذکر کیا ہے کہ :

ھارون رشید ایک زندیق کوقتل کرنے لگا تواس بے دین نے کہا : اس ایک ہزار حدیث کا کیا کروگے جو میں نے وضع کی ہیں ، توھارون رشید کہنے لگا : اے اللہ تعالی کے دشمن توکہاں پھر رہا ہے ابواسحاق فزاری اورعبداللہ بن مبارک رحمہما اللہ اس کی چھان پھٹک کرکے حرف حرف نکال دینگے ۔

طالب علم احادیث کی اسانید اورکتب رجال اورجرح وتعدیل سے راویوں کے حالات دیکھتے ہوئے باآسانی وسہولت ضعیف اورموضوع احادیث کوپہچان سکتا ہے ۔

3-بہت سارے علماء نے ضعیف اورموضوع احادیث کوایک جگہ پر بھی جمع کردیا ہے تاکہ انسان کواس کی پہچان میں آسانی رہے اوروہ احادیث ضعیفہ اورموضوعہ سے خود بھی بچے اوردوسروں کو بھی بچنے کی تلقین کرے ، ان کتابوں میں جواحادیث ضعیفہ اورموضوعہ کےلیے خاص ہیں :

ابن جوزي رحمہ اللہ تعالی کی "العلل المتناھیۃ" اورابن قیم رحمہ اللہ تعالی کی "المنارالمنیف" اورامام سیوطی رحمہ اللہ تعالی کی "اللآلئ المصنوعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ" اورامام شوکانی رحمہ اللہ تعالی کی "الفوائدالمجموعۃ" اورابن عراق رحمہ اللہ کی "الاسرارالمرفوعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ" اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالی کی "ضعیف الجامع الصغیر" اور سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ "کی شامل ہیں ۔

4-اورجس طرح کہ سائل کا یہ کہنا ہے کہ وہ ضعیف اور موضوع احادیث سنتا ہے ، توالحمدللہ اس سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ وہ صحیح اورضعیف اور موضوع میں تمیز کرتا ہے ، یہ اللہ تعالی کا فضل ہے جوکہ اس بات پردلالت کرتا ہے کہ اللہ تعالی اس دین کی حفاظت کرتا ہے ، اس کے متعلق اوپر بیان کیا جاچکا ہے ۔

5-ہم سائل کویہ نصیحت کرتے ہیں کہ وہ جرح وتعدیل اور مصطلح الحدیث کی کتب کا مطالعہ کرے تا کہ اسے سنت نبویہ میں کی گئی خدمت کی معرفت ہو، اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

والله تعالى اعلم .